[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

to amend the Limited Liability Partnership Act, 2017

WHEREAS it is expedient to amend the Limited Liability Partnership Act, 2017 (XVof 2017), for the purposes hereinafter appearing;

1. **Short title and commencement.**—(1) This Act shall be called the Limited Liability Partnership (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment in section 8, Act XV of 2017.-** In the Limited Liability Partnership Act, 2017 (XV of 2017), in section 8,-

(a) in sub-section (2), for full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter the following proviso and explanation shall be added, namely:-

"Provided that a limited liability partnership shall obtain, maintain and timely update particulars of ultimate beneficial owner, including any change therein, of any person who is a partner in limited liability partnership in such form, manner and submit such declaration to the registrar as may be specified.

Explanation.- For the purpose of this section, the term "ultimate beneficial owner", means a natural person who ultimately owns or controls a limited liability partnership through direct or indirect rights or controlling interest of such percentage as may be specified, in any form of contribution as provided for in section 18 or the underlying rights to share the profits and losses of the partnership and receive distributions accordingly as laid down in the limited liability partnership agreement, or by exercising effective control in that limited liability partnership through such other means as may be specified."; and

(b) after sub-section (2), amended as aforesaid, the following new sub-section (3) shall be added, namely:-

"(3) Any contravention or default in complying with requirement of this section shall be an offence liable in case of-

(a) a partner, designated partner or officer, to a fine which may extend to one million rupees; and

(b) the limited liability partnership, to a fine which may extend to ten million rupees.".

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

THE LIMITED LIABILITY PARTNERSHIP (AMENDMENT) BILL 2020 – FATF RELATED

The Limited Liability Partnership (Amendment) Bill 2020 has suggested various amendments to Limited Liability Partnership Act 2017 (XV of 2017) to ensure compliance with the recommendations on anti-money laundering and countering the financing of terrorism issued by the Financial Action Task Force (FATF). Pakistan's 2019 Mutual Evaluation Report (MER) on FATF Recommendations issued by the Asia Pacific Group on Money Laundering (APG) highlighted lack of obligations for limited liability partnerships (LLPs) to hold ultimate beneficial ownership information. The report also highlighted lack of penalties for breach of AML/CFT requirements by LLPs.

Accordingly, the proposed amendments are being made to ensure compliance with FATF's recommendation aimed at enhancing the transparency of legal persons, to fulfill the recommended actions in MER, and to enhance the country's ranking against the aforesaid standards. These are also aimed to conform to the action plan approved by the National Executive Committee on AML/CFT for compliance with the FATF recommendations.

(Dr. Abdul Hafeez Shaikh)
Advisor to PM on Finance & Revenue

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

شراکت داری محدود ذمہ داری ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں رونما ہونے والی اغراض کے لیے شراکت داری محدود ذمہ داری ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۱۵ بابت ۲۰۱۷ء) میں ترمیم کی جائے؛

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:** (۱) یہ ایکٹ شراکت داری محدود ذمہ داری (ترمیمی) ایکٹ ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۱۵ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۸ کی ترمیم:۔** شراکت داری محدود ذمہ داری ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۱۵ بابت ۲۰۱۷ء) میں، دفعہ ۸ میں،۔۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) میں، آخر میں وقف کامل کو، رابطہ سے تبدیل کر دیا جائے اور بعد ازاں حسب ذیل فقرہ شرطیہ اور تشریح کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''مگر شرط یہ ہے کہ شراکت داری محدود ذمہ داری آخری انتفاعی مالک کے کوائف حاصل کرے گی، برقرار رکھے گی اور بروقت ان کو تازہ ترین بنائے گی بشمول اس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی کے، کسی بھی شخص کی جو شراکت محدود ذمہ داری میں شراکت دار ہو، ایسی صورت میں اور طریقہ کار میں اور مذکورہ اقرار نامہ کو رجسٹرار کو پیش کرے گی جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے، آخری انتفاعی ''ابتدائی اشفاعی مالک'' سے مراد حقیقی شخص جو شراکت داری محدود ذمہ داری کو حتمی طور پر ملکیت میں لیتا یا، کنٹرول کرتا ہے خواہ بلا واسطہ یا بلواسطہ حقوق کے ذریعے یا مذکورہ شرح فیصدی کا انضباطی مفاد جیسا کہ

صراحت کیا جاسکتا ہے، شراکت کی کسی بھی صورت میں جیسا کہ دفعہ ۱۸ میں فراہم کیا گیا ہے یا شراکت داری کے نفع ونقصان میں شریک ہونے کے بنیادی حقوق اور بحسبہ تقسیم کو وصول کرتا جیسا کہ شراکت داری محدود ذمہ داری کے اقرارنامے میں بیان کیا گیا ہے یا اس شراکت محدود ذمہ داری میں ایسے دیگر ذرائع کے توسط سے موثر کنٹرول کو استعمال کرتا ہے جیسا کہ صراحت کیا جاسکتا ہے۔"؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۲) کے بعد، جیسا کہ مذکورہ بالا طور پر ترمیم کی گئی ہے، حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (۳) کا اضافہ کردیا جائے گا، یعنی:۔

"(۳) اس دفعہ کی مقتضیات کی کوئی بھی خلاف ورزی یا عدم تعمیل قابل مستوجب جرم ہوگی۔

(الف) شراکت دار، مقررہ شراکت دار یا افسر کی صورت میں، جرمانہ جو ایک ملین روپے تک ہو سکتا ہے؛ اور

(ب) شراکت داری محدود ذمہ داری کی صورت میں جرمانہ جو دس ملین روپے تک ہوسکتا ہے۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

FATF سے متعلق شراکت داری محدود ذمہ داری (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء

شراکت داری محدود ذمہ داری (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء نے شراکت داری محدود ذمہ داری ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۱۵ بابت ۲۰۱۷ء) میں متعدد ترامیم تجویز کی ہیں تا کہ انسداد تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری پر مالیاتی ایکشن ٹاسک فورس (FATF) کی جانب سے جاری کردہ سفارشات کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ FATF کی سفارشات پر، تطہیر زر پر ایشیا پیسفک گروپ (APG) کی جاری کردہ رپورٹ پر پاکستان سے متعلق باہمی تشخیصی رپورٹ (MER) ۲۰۱۹ء میں شراکت داری محدود ذمہ داری (LLPs) میں آخری انتفاعی ملکیت کی معلومات کو رکھنے میں ذمہ داریوں کی کمی کو نمایاں کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں LLPs کی مقتضیات کے لئے AML/CFT کی خلاف ورزی پر جرمانوں کی کمی کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔

بحسبہ، مجوزہ ترامیم FATF کی سفارشات کے ہدف کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے وضع کی گئی ہیں تا کہ اشخاص قانونی کی شفافیت کو فروغ دیا جا سکے، تا کہ MER میں تجویز کردہ کارروائیوں کو پورا کیا جا سکے، اور مذکورہ بالا معیارات کے مقابل ملک کی رینکنگ کو بہتر بنایا جا سکے۔ ان کا مقصد یہ بھی ہے کہ FATF کی سفارشات کی تعمیل کے لئے AML/CFT پر قومی ایگزیکٹو کمیٹی کے منظور کردہ ایکشن پلان کے مطابق بنایا جا سکے۔

(ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ)

مشیر وزیراعظم برائے خزانہ و محاصل